

DAILY TIMES

PTI leader Jahangir Tareen denies reports of joining PPP



Fakhar records highest ever score in an O

Wednesday

April 07, 2021

Shaban 23, 1442 A.H.

Rs. 10

Peshawar

Merely Believing is Not Enough, Must Welcome Rule of Law When its Applied Indiscriminately: CTO Peshawar

PESHAWAR: Everyone is equally accountable before and subject to law regardless of socio-political or economic backgrounds. Merely believing in the notion of rule of law is not enough. Being welcoming to the indiscriminate application of law is equally important.

These views were expressed by the senior KP police official, Mr. Abbas Majeed Khan Marwat, currently posted as Chief Traffic Officer, Peshawar, during the 32nd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, held online by the Center for Research and Security Studies (CRSS).

Mr. Marwat said

that despite all the public grievances against police, it is still one of the most accountable institutions of Pakistan manifest in the departmental actions against and punishments to the police officials in response to public complaints.

The role of Dispute Resolution Councils (DRC) - as an alternative dispute resolution and grievance redressal mechanism - has been monumental in addressing the public grievances and ultimately lowering the burden on the judicial system.

Advocate Ali Gohar, said that the critical thinking is about making judgments and decisions based on facts.

Only by analyzing these facts, can we draw logical inferences and reach meaningful decisions.

While it is important for every member of the society, the art of critical thinking is especially important for students as future leaders.

They can develop and further hone this skill by interacting with other students from diverse backgrounds.

Only by openness and thinking outside the box, can we generate new knowledge and the best we can do for our future leaders is to develop this potential among them. Great ideas can come from anyone, but we should be listening.

Frontier News **PESHAWAR**

WEDNESDAY APRIL 07, 2021

Police is one of the most accountable institution in Pakistan

FN REPORT

PESHAWAR. Abbas Majed Khan Marwat, Chief Traffic Officer Peshawar during the 32nd round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, held online by the Center for Research and Security Studies (CRSS) said that despite all the public grievances against police, it is still one of the most accountable institutions of Pakistan.

The role of Dispute Resolution Councils (DRC) - as an alternative

dispute resolution and grievance redressal mechanism- has been monumental in addressing the public grievances and ultimately lowering the burden on the judicial system.

Dr. Amir Raza from University of Peshawar, said that democracy is that form of governance where in the formation and functioning of government, the central role is of public, and it revolves around their wishes and interests. The concept of governance is public partici-

pation; exercise of economic, political and administrative authority to run the affairs of the country. The good governance is optimal utilization of available resources to meet the national targets and interests.

The idea of accountability within the system of democracy and governance is that the people are held accountable for their actions as the actions have consequences. It is pertinent to note that the foundation of every good democracy and gover-

nance is accountability, transparency and inclusion. The citizens as part of these systems are entitled to certain rights while also perform responsibilities as part of their social contract.

Shagufta Khaliq, educationist, said that key to social peace and harmony is mutual respect and understanding, and respect for differences. Social cohesion only strengthens through acceptance, equality and rule of law. Acceptance of diversity is a precondition for peaceful coexistence.

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

پشاور روزنامہ

عہدہ کے بانی

سید تاج میر شاہ

مشرق

مسلل اشاعت کے 54 سال

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

ABC
CERTIFIED

شمارہ
144

جلد 54
بدھ 23 شعبان 1442ھ 7 اپریل 2021ء 24 چیت قیمت 20 روپے

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام آن لائن ورکشاپ

7 یونیورسٹیوں کے طلبہ کی شرکت، قانون کی بالا دستی بارے آگاہی دی گئی

پشاور (جنرل رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالا دستی سے متعلق دو روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات یونیورسٹیوں سے طلباء و طالبات نے بھی حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اعلیٰ ترقیوں کا بنیادی مقصد قاضیوں کو ملانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ سی آر ایس ایس کی جانب سے اب تک 900 طلبہ کو تربیت دی جا چکی ہے۔ منفقہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کیلئے اعلیٰ حساسیت کو بھارت تھا۔ ورکشاپ سے پروفیسرز، اکرز عام رضا ہلی کو ہرائیوڈ کیٹ، سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک شمس مومند، گفتنیہ ظہیر اور ایس ایس پی ٹریفک عباس مجید نے خطاب کیا۔

Daily Mashriq

پشاور ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی شناخت، آج کا نصب العین

روزنامہ

گروپ چیف ایگزیکٹو
نگہت شاہین

پشاور
پاکستان

بانی
عبدالواحد یوسفی

12 صفحات

جلد 32 بدھ 23 شعبان 1442ھ 7 اپریل 2021ء چیت - 20 بے 91 شماره

بقیہ نمبر 7 سی آر ایس ایس

خیالات کا اظہار ایس ایس بی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اوہی تون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ میں سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ کوششیں اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے۔ جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف جھٹکا کاروائی کر کے ان کو سزا میں دی جاتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ پولیس کے زیر اہتمام ڈی آر سی ایک تبادول نظام انصاف کے طور پر انتہائی کامیابی سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ پشاور بانی کورٹ علی گوہر نے کہا کہ تشددی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دوسروں پر زبردستی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے ظہوں و دلائل اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مہارت اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت عکرائی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز عکرائی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ ورکشاپ سے سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک ٹیٹس مومند اور ثقافت حلیق نے بھی خطاب کیا۔

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ کا انعقاد

پشاور (خبرنگار) صرف قانون کی بالادستی پر یقین ضروری ہے۔ کیونکہ صرف اس صورت میں ہم کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی عکرائی پر بلا ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 7)

DAILY EXPRESS



پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 19، شمارہ 186، بدھ، 23 شعبان المعظم، 7 اپریل 2021ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق ورکشاپ

عوامی شکایات پر اہلکاروں کے خلاف کاروائی جاتی ہے ایس ایس پی ٹریفک

معاشی انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے ڈاکٹر عامر رضا

پشاور (جنرل رپورٹر) سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام قانون کی بالادستی سے متعلق دوروزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات یونیورسٹیوں سے طلباء و طالبات نے بھی حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے ایسی تڑوں کا بنیادی مقصد فاسلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ سی آر ایس ایس کی جانب سے اب تک تقریباً 900 طلبہ کو تربیت دی جا چکی ہے۔ منصفہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو بھارتنا تھا۔ ورکشاپ میں پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا، ایس ایس پی ٹریفک عباس مجید مروت، اہلی گوہر ایڈووکیٹ، سی آر ایس ایس کے معملی ملک شمس مونس اور مختلف ضلعی نے بھی خطاب کیا۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ پولیس مختلف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل اعتبار پولیس کا ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں اور افسران کے خلاف نکتہ نگاروں کی روائی کر کے ان کو سزا دی جاتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت عکرائی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے اور یہ طرز عکرائی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بہترین جمہوریت اور طرز عکرائی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے شہریوں کو بھی اس میں موثر کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز عکرائی قائم کی جاسکے۔

لاہور/پینڈی/اسلام آباد/کوئٹہ/پشاور/کراچی/فیصل آباد اور گوجرانوہار سے ایک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

دو زبانہ نئی نئی بااٹ

پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

جلد 23 شعبان المعظم 1442ھ 17 اپریل 2021ء 25 چیت 2078 ب صفحہ 10 قیمت 20 روپے شمارہ 58

www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com

10

قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ناگزیر ہے، عباس مروت

ڈی آر سی متبادل نظام انصاف کے طور پر عوامی مسائل حل کر رہی ہے، ورکشاپ

پشاور (نئی بات نیوز) صرف قانون کی بالادستی کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار پر یقین کافی نہیں بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اسی تھرون پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب مروت نے سی آر ایس ایس کے اسی تھرون پراجیکٹ سے زیادہ قابل اہتمام ادارہ ہے۔

پشاور شائع ہونے والے کارکن صحافیوں کا اخبار

ABC Certified

روزنامہ

لیڈیٹو۔

صفحات 8

پشاور

گلزار علی خان

وقت

قیمت 10 روپے

جلد نمبر 10

بدھ 07 اپریل 23, 2021 شعبان المعظم 1442ھ

شمارہ نمبر 202

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کی خلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے

پشاور (وقت نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید مروت نے کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق سی آر ایس ایس کے اسی تڑوں پر ایکٹ کے زیر عملدرآمد ہو رہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے ہے کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان ہونے کیلئے دو روزہ آن لائن (بقیہ نمبر 38)

بقیہ نمبر 38

عباس مجید مروت

ورکشاپ میں سات یونیورسٹیوں کے اکتیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اسی تڑوں کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیر پختہ خواہ کے تہیں سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشن کر منسوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔

ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر والا ہے

2590333
2590444

پشاور فیکس۔ لاہور ڈی ایس اے۔ کراچی اور ملتان سے ٹیکسٹ رسائل شائع ہونے والا سوشل میڈیا

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمن شاہی

پشاور

روزنامہ

THE DAILY
PAKISTAN
PESHAWAR

ایڈیٹر: محمد مجیب بیگی

جلد 32 بدھ 23 شعبان الحسم 1442ھ 7 اپریل 2021ء 25 جیت 2078 ب۔ ملاح 8 قیمت 12 روپے شمارہ 132

معاشی سیاسی اور نظریاتی پرپوش عمومی شرکت، جمہوریت کی روح سے عیاں ہے مجید مروت

بہترین جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے ایس ایس بی ٹریفک کا آن لائن ورکشاپ سے خطاب

پشاور (سٹی رپورٹ) سی آر ایس ایس کے یونیورسٹیوں سے طلباء و طالبات نے بھی حصہ لیا۔ لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے زیر اجتمام قانون کی بالادستی سے حلقہ دوروزہ آن آر ایس ایس کے اسی ترون کا بنیادی مقصد قیام کو ممکن بنایا جاسکے سی آر ایس ایس کی جانب سے آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں سات قاصدوں کو ملنا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب اب تک تقریباً 900 طلبہ (پچھلے 48 طلبہ) نے شرکت کی۔

48 ورکشاپ

کو تربیت دی جا چکی ہے۔ منقذہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ ورکشاپ میں پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا، ایس ایس بی ٹریفک میں مجید مروت، بی بی گوہر ایڈووکیٹ، سی آر ایس ایس کے مصطفیٰ ملک، جس مومند اور گلشنہ طلحہ نے بھی خطاب کیا۔ ایس ایس بی ٹریفک نے کہا کہ پولیس مختلف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب پولیس کا ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اسے الیکارڈن و انفران کے خلاف نکلنا کارروائی کر کے ان کو سزا میں دی جاتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عامر رضا نے کہا کہ جمہوریت حکمرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے اور یہ طرز حکمرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ بہترین جمہوریت اور طرز حکمرانی کی بنیاد شفافیت، احتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے شہریوں کو بھی اس میں موثر کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ اسے منتخب نمائندوں کو مجاہد بنا کر اچھا طرز حکمرانی قائم کی جاسکے۔

ABC
CERTIFIED

صبح ازل یہ مجھ سے کہا جبرائیل نے۔ جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول (اقبال)

Member
A.P.N.S

صبح روزنامہ

پشاور

بہجنگ ایڈیٹر

بشیر خان بابر

پشاور راولپنڈی اور ایبٹ آباد سے ہیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

شمارہ 243

جلد 20

جلد 20

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کھلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے، چیف ٹریک آفیسر

پشاور (صبح تیز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب معاشرے کو کھیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ منصفہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ایس ایس بی عباس مجید مروت نے سی آر ایس ایس کے اولی ترون پراجیکٹ کے ذریعہ اہتمام سماجی ہم آہنگی میں ان کی حساسیت کو اہم قرار دیا۔ عباس مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے طلبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اولی ترون کا بنیادی مقصد قاضیوں کو ملنا اور عوام کو ایک دوسرے کے سزا میں دی جاتی ہے۔

روزنامہ اوام ان ناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر
محمد اشرف ڈار

جلد 16 سے 7 اپریل 2021ء 22 شعبان 1442ء قیمت 10 روپے 230

فریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیر بختوں کے جس سے زائد ماحول کیساتھ کیساتھ آرائیں لیں گے۔ مشترکہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ منصفہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو ابھارنا تھا۔ جہاں مجید مروت نے کہا کہ پولیس کے خلاف ہے تمام شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل اعتبار ادارہ ہے جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے الیکاروں و افسران کے خلاف نکلنا کا رویہ رکھنے کے ان کو سزا دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے ذریعہ تمام ذمہ آری ایک متوازن نظام انصاف کے طور پر چھائی کا سامنا سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ پشاور ہائی کورٹ ٹی کوہر نے کہا کہ تھری سوچ اور حقیقی انصاف سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو محتاج معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں پر زیادتی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے انہوں کو دلائل اور حقائق سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ جسکی سہانے اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظر طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں فاس کرو جو ان کو اس میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب انسان تھری سوچ میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ دوسروں کیساتھ ساتھ اپنے خیالات اور نظریات کا بھی اظہار فرماتا ہے۔ کی مصلحت حاصل کرتا ہے۔ جو زندگی کا مشکل کام اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ مل گہر نے کہا کہ عدلیہ کو فاس کرو اور اسکی مصلحت انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتا ہے۔ تھری سوچ کا مطلب حقیقی انصاف ہے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضوان نے کہا کہ جمہوریت سکرانی کی ذہنی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز سکرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشرتی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ اور قومی اہداف کے حصول کے لئے دستیاب وسائل کا مناسب استعمال ہی اچھی طرز سکرانی ہے۔ جمہوری طرز سکرانی کے اندر انصاف کا تصور یہ ہے کہ عوام اور ان کے نمائندوں کو ان کے اہمال کے لئے جوابدہ بنایا جائے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر اچھی جمہوریت اور طرز سکرانی کی بنیاد شفافیت، انصاف اور عوام کی شمولیت پر ہے اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ شہری اس تمام عمل میں خود کو شامل رکھنے کی بجائے اس میں سہرا کر دار اور اسے تاکہ سہرا کر داروں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز سکرانی قائم کی جاسکے۔ ورکشاپ سے سی آرائیں ایس کے مصطفیٰ ملک مس مروت اور گفتگو غلیظ نے بھی خطاب کیا۔

قانون پر عمل درآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل اعتبار ادارہ ہے، چیف ٹریفک آفیسر

پشاور (پیس ریلیز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین کافی تکمیل دے سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ایس ایس پی ہونے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات کیس۔ بلکہ جب قانون کی سکرانی پر بلا تفریق عملدرآمد جہاں مجید مروت نے سی آرائیں ایس کے اسی روزوں کی یونیورسٹیوں کے اکیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ آر ہور ہاؤس تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف پرائیکٹ کے ذریعہ تمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے ایس ایس کے اسی روزوں کا بنیادی مقصد حاصل کرنا اور اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پند معاشرے کو کردار کے موضوع پر منصفہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے ایک دوسرے کے (باقی صفحہ 17 ستمبر 11)

لی عباس مجید مرمت نے سی آر ایس ایس کے اسی تڑوں پراجیکٹ کے زیر اہتمام سماجی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے موضوع پر مشفقہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ آن لائن ورکشاپ میں سات یوتھ سٹیو کے اکیس طلباء و طالبات نے حصہ لیا۔ سی آر ایس ایس کے اسی تڑوں کا بنیادی مقصد قاصدوں کو ملانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو یقین بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھی آرائیں ایس کا یہ مشیز کہ منصوبہ گزشتہ اڑھائی سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ مشفقہ ورکشاپ کا مقصد سماجی ہم آہنگی کے لئے ان کی حساسیت کو اجاگر تھا۔ عباس مجید مرمت نے کہا کہ پولیس کے خلاف بے تحاشا شکایات کے باوجود اب بھی پاکستان میں سب سے زیادہ قابل اقتساب ادارہ ہے۔ جس میں عوامی شکایات کے جواب میں اپنے اہلکاروں و افسران کے خلاف تھمنا نہ کاروائی کر کے ان کو سزا نہیں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے ذریعہ تمام ڈی آر سی ایک متبادل نظام انصاف کے طور پر انتہائی کامیابی سے عوامی مسائل حل کر رہی ہے۔ بلکہ عدلیہ کے بوجھ کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ دوسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ایڈووکیٹ بشاور ہائی کورٹ علی گوہر نے کہا کہ تحقیقی سوچ اور منطقی انداز سے سوال کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کو دستیاب معلومات میں سے مناسب معلومات جمع کرنے اور اس کو استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسروں پر بڑھتی اپنے خیالات کو مسلط کرنے کی بجائے غٹوں والوں اور نرم گفتگو سے کسی کو بھی اپنا ہم خیال بنایا جاسکتا ہے۔ یہی مباحثہ اور گفتگو کا مانا ہوا جمہوری طریقہ ہے جو منظم طریقے سے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور میں خاص کر نوجوانوں کو اس فن میں مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب انسان تحقیقی سوچ میں مہارت حاصل کرتا ہے تو وہ دوسروں کیساتھ ساتھ اپنے خیالات اور نظریات کا بھی از سر نو جائزہ لینے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ جو زندگی کا مشکل کام اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔ علی گوہر نے کہا کہ مدلل گفتگو کرنے کا فن اور اسکی مشق انسان کو غیر ضروری مباحثوں اور اختلافات سے بچاتا ہے۔ تحقیقی سوچ کا مطلب منطقی انداز سے سوال کرنے اور استدلال کیساتھ بات کرنے کا فن ہے۔ تیسرے سیشن سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عامر رضوان نے کہا کہ جمہوریت سکرانی کی وہی صورت ہے جہاں حکومت کے قیام اور عمل میں سب سے بڑا کردار عوام کا ہوتا ہے۔ اور یہ طرز سکرانی عوامی خواہشات اور ضروریات کے گرد گھومتی ہے۔ معاشرتی سیاسی اور انتظامی امور میں عوامی شرکت ہی جمہوریت کی روح ہے۔ اور قومی اہداف کے حصول کے لئے دستیاب وسائل کا مناسب استعمال ہی اچھی طرز سکرانی ہے۔

جمہوری طرز سکرانی کے اندر اقتساب کا تصور یہ ہے کہ عوام اور ان کے نمائندوں کو ان کے افعال کے لئے جوابدہ بنایا جائے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر اچھی جمہوریت اور طرز سکرانی کی بنیاد شفافیت، اقتساب اور عوام کی شمولیت پر ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ شہری اس تمام عمل میں خود کو شامل رکھنے کی بجائے اس میں موثر کردار ادا کرے تاکہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ بنا کر اچھا طرز سکرانی قائم کی جاسکے۔ ورکشاپ سے سی آر ایس ایس کے منطقی ملک، مومنہ اور گلشنہ عظیم نے بھی خطاب کیا۔

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ
Daily
Aeen
Peshawar

پشاور

چیف ایڈیٹر
راحت اللہ خان

Chief Editor
Rahatullah Khan

ABC
CERTIFIED

12 صفحات

جلد 32 | بدھ 07 اپریل 2021ء | 23 شعبان المعظم 1442ھ | 25 چیت | 10 پاپے قیمت | شمارہ 42

سی آر ایس ایس کے اسی تڑوں کا بنیادی مقصد قاصدوں کو ملانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقی یافتہ معاشرے کے قیام کو یقین بنایا جاسکے۔

جب قانون کی سکرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے، ورکشاپ سے خطاب

پشاور (آئین نیوز) صرف قانون کی بالادستی پر یقین عملدرآمد ہو رہا ہو تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان کا فی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی سکرانی پر بلا تفریق ہے۔ کیونکہ صرف اس صورت میں ہم ایک جمہوری خیالات کا اظہار ایس ایس (باقی صفحہ 9 پینے نمبر 24)

Member A.P.N.S	بے شک عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے (القرآن)	Member C.P.N.E
Daily <i>Riyasat</i> Peshawar		ABC CERTIFIED
ایڈیٹر: مسعود خان		روزنامہ
پشاور		ریاست
		Reg: P.No.514
شمارہ 341	بدھ 7 اپریل 2021، 23 شعبان، 1442ھ، قیمت 10 روپے	جلد نمبر 29

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس مخالف شکایات کے باوجود جی سب سے زیادہ قابل احتساب ادارہ ہے چیف لایٹ آفیسر

پشاور (کرائمز رپورٹر) صرف قانون کی اس صورت میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند
بالادستی پر یقین کافی نہیں۔ بلکہ جب قانون کی معاشرے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔ ان
حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد ہو رہا ہوں تو اس خیالات کا اظہار ایس ایس پی عباس مجید
کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ صرف مروت نے ہی آر ایس ایس (ریٹائرڈ 35)

35

عباس مجید

ایس کے او سی ٹون پراجیکٹ کے زیر اہتمام
ساتھی ہم آہنگی میں نوجوانوں کے کردار کے
موضوع پر منعقدہ ورکشاپ سے خطاب
کرتے ہوئے کیا۔

Jihad Against Poverty & Illiteracy in Pakistan Free from all Religious Groups & Creeds

MEMBER
A.P.N.S

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ABO
CERTIFIED

پشاور

DAILY
JIHAD
PESHAWAR

روزنامہ

جمہوریت

بانی: شریف فاروق مرحوم
ایڈیٹر: طاہر فاروق

پاکستان میں غربت، جہالت اور پسماندگی کیخلاف عملی جہاد

شمارہ 185

Pesh: 2210522
Fax: 2553090
Icb: 2202848

بروز بدھ 7 اپریل 2023ء شعبان العظم 1442ھ قیمت 10 روپے

جلد 45

قانون پر عملدرآمد کا خیر مقدم کرنا ضروری ہے، عباس مجید مروت

پولیس کیخلاف شکایات کے باوجود بھی سب سے زیادہ قابل اکتساب ادارہ ہے چیف ٹریفک آفیسر

پشاور (پ ر) صرف قانون کی بلا دستی پر یقین کافی ہو رہا ہوں تو اس کا خیر مقدم کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ
نہیں۔ بلکہ جب قانون کی حکمرانی پر بلا تفریق عملدرآمد صرف اس صورت (بانی صفحہ 6 بقیہ نمبر 83)

83

بقیہ
میں ہم ایک جمہوری اور ترقی پسند معاشرے کو تشکیل
دے سکتے ہیں